

کمپنیشن کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) نے اے کے سی ڈی اے اور تھیروسور اور کاسرگوڑ کی ضلعی یونٹوں پر جرمانہ عائد کیا

Posted On: 01 NOV 2017 5:23PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 1 نومبر/ کمپنیشن کمیشن آف انڈیا (کمیشن) کو پتہ چلا ہے کہ کل کیرالہ دوا فروش تنظیم (اے کے سی ڈی اے) اور تھیروسور اور کاسرگوڑ ضلعوں میں اس کی یونٹیں کمپنیشن ایکٹ 2002 کے ضابطوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ ریاست کیرالہ میں چار اسٹاکسٹس (تھوک دوا فروشوں) نے الزام عائد کیا ہے کہ اے کے سی ڈی اے اور اس کی ضلعی سطح کی تنظیمیں کسی بھی اسٹاکسٹس کی تقرری سے قبل نو آبجیکشن سرٹی فیکیٹ (این او سی) کی ضرورت پر اصرار کرتی ہیں جو کہ کمپنیشن ایکٹ 2002 کی دفعہ 3 کے ضابطوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل اسی طرح کے معاملات میں کمیشن کے جاری کردہ احکامات کی وہ خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ معاملوں کی تحقیقات کے بعد پتہ چلا ہے کہ اے کے سی ڈی اے اور تھیروسور اور کاسرگوڑ کی اس کی ضلعی یونٹیں دوا ساز کمپنیوں کے ذریعہ نئے اسٹاکسٹس کی تقرری سے قبل این او سی مانگ کر غیر مسابقتی عمل میں شامل ہو رہی ہیں۔ اس معاملے نے ایک بار پھر اس بات کو اجاگر کر دیا ہے کہ کیمسٹ اور دوا فروش تنظیموں کے ذریعہ غیر مسابقتی عمل کی لگاتار کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس سے قبل اسی طرح کے معاملات میں کمیشن کے متعدد احکامات اور کمیشن کے ذریعہ جاری کئے گئے پریس نوٹس کے ذریعہ وسیع پیمانے پر مشتہر کرنے جیسے امور نے بھی انہیں غیر مسابقتی عمل میں شامل ہونے سے باز نہیں رکھا۔ کمیشن نے پایا ہے کہ غیر مسابقتی طرز عمل کو چھپانے کے نظریہ کے ساتھ یہ تنظیمیں مختلف طریقوں سے این او سی کی ضرورت پر اصرار کر رہی ہیں۔

اس معاملے کی تحقیقات کے دوران کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ جمع کئے گئے شواہد کی بنیاد پر کمیشن اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ اے کے سی ڈی اے اور تھیروسور اور کاسرگوڑ کی اس کی ضلعی یونٹیں دوا ساز کمپنیوں کے ذریعہ اسٹاکسٹس کی تقرری سے قبل این او سی مانگنے کے عمل میں شامل ہیں جس کی وجہ سے ریاست کیرالہ میں دوا کی سپلائی محدود مقدار میں ہو رہی ہے اور ریاست میں دوا کی سپلائی کا عمل بے حد متاثر ہو رہا ہے جو کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3 (اے) 3 اور دفعہ 3 (بی) کے ضابطوں کی خلاف ورزی ہے۔

علاوہ ازیں کمیشن نے اے کے سی ڈی اے اور تھیروسور اور کاسرگوڑ ضلعوں میں اس کی یونٹوں کے ذمہ داران جناب اے این موہن کروپ (اے کے سی ڈی اے کے صدر) جناب تھامس راجو (اے کے سی ڈی اے کے جنرل سیکرٹری) جناب او ایم عبدالجلیل (اے کے سی ڈی اے کے خزانچی) جناب وی انور (تھیروسور ضلعی یونٹ، اے کے سی ڈی اے کے صدر) جناب راجیش اے بی (تھیروسور ضلعی یونٹ، اے کے سی ڈی اے کے سیکریٹری) اور جناب وینو گوپالا ایس (کاسرگوڑ ضلعی یونٹ، اے کے سی ڈی اے کے صدر) کو کمپنیشن ایکٹ 2002 کی دفعہ 48 کے تحت غیر مسابقتی عمل میں شامل رہنے کا ذمہ دار پایا ہے۔

معاملہ کی تحقیقات کے بعد اے کے سی ڈی اے، تھیروسور اور کاسرگوڑ کی اس کی ضلعی یونٹوں اور ان کے ذمہ داران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسٹاکسٹس تقرری سے قبل این او سی مانگنے کے عمل سے باز رہیں، مزید برآں ان پر کمیشن نے 8 47854 کا مالی جرمانہ بھی عائد کیا ہے جو کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 27 کے ضابطوں کے تحت اے کے سی ڈی اے کی اوسط آمدنی کا دس فی صد ہے۔ اسی طرح تھیروسور اور کاسرگوڑ کی ضلعی یونٹوں پر بھی بالترتیب 59434 روپے اور 53889 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے جو کہ ان کی اوسط آمدنی کا دس فی صد ہے۔ علاوہ ازیں اے کے سی ڈی اے اور تھیروسور اور کاسرگوڑ کی ضلعی یونٹوں کے ذمہ داران پر بھی ان کی آمدنی کا دس فی صد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

اس معاملے سے متعلق تفصیلی حکم نامہ کمیشن کی ویب سائٹ www.cci.gov.in پر دستیاب ہے۔

